

رَبِّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ اَنْ اَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ

اے میرے رب! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس بات سے کہ میں تجھ سے مانگوں وہ چیز کہ نہیں ہے مجھے اس کا علم۔

هُود

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الر

الف لام راء،

کِتَابٌ اَحْكَمَتْ آيَاتُهُ

کتاب ہے! کہ جانچ لیں (امل) ہیں باتیں اسکی،

ثُمَّ فَصَّلَتْ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ (۱)

پھر کھلی (کھول کھول کر بیان کر دی) ہیں ایک حکمت والے خبردار کے پاس سے۔

اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اللّٰهَ

کہ نہ پوجو مگر اللہ کو۔

اِنِّي لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ (۲)

میں تم کو اسکی طرف سے ڈر سنا تا اور خوشخبری پہنچاتا ہوں۔

وَأَنْ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ

اور یہ کہ گناہ بخشو اور اپنے رب سے، پھر رجوع لاؤ اسکی طرف،

يُمَتِّعُكُمْ مَتَاعًا حَسَنًا إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى

کہ برتو اے (مہیا کرے) تم کو اچھا برتو انا (سامان زندگی) ایک وعدہ مقرر تک،

وَيُؤْتِ كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ

اور دے ہر زیادتی (اچھا عمل کرنے) والے کو زیادتی اپنی (اسکا زائد اجر)۔

وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيرٍ (۳)

اور اگر تم پھر جاؤ (منہ پھیرو) گے تو ڈرتا ہوں تم پر ایک بڑے دن کی مار سے۔

إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (۴)

اللہ (ہی) کی طرف ہے تمکو پھر (لوٹ) جانا۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

أَلَا إِنَّهُمْ يَنْتُونِ صُدُورَهُمْ لِيَسْتَخْفُوا مِنْهُ

سنتا ہے! وہ دوہرے کرتے (موڑتے) ہیں اپنے سینے، کہ پردہ کریں اس (اللہ) سے۔

أَلَا حِينَ يَسْتَعْشُونَ نِيَابَهُمْ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ

سنتا ہے! جس وقت اوڑھتے ہیں اپنے کپڑے، وہ جانتا ہے جو چھپاتے ہیں اور جو کھولتے ہیں۔

إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (۵)

اور وہ جاننے والا ہے جیوں (سینوں) کی بات۔

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا

اور کوئی نہیں پاؤں چلنے والا (جاندار) زمین پر مگر اللہ پر (کے ذمہ) ہے اسکی روزی،

وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ (۶)

اور جانتا ہے جہاں ٹھہرتا ہے اور جہاں سونپا جاتا ہے۔ سب موجود ہے کھلی کتاب میں۔

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ

اور وہی ہے جس نے بنائے آسمان اور زمین چھ دن میں،

وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا

اور تھا تخت اسکا پانی پر، (بیدا کیا) کہ تم کو آزمائے، کون تم میں اچھا کرتا ہے کام۔

وَلَئِنْ قُلْتُمْ إِنَّكُمْ مَبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ

اور اگر تو کہے کہ تم اٹھو گے مرنے کے بعد،

لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ (۷)

تو البتہ کافر کہنے لگیں یہ کچھ نہیں مگر جادو ہے صریح (کھلا)۔

وَلَنِ أٰخَرٰنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰى اُمَّةٍ مَّعْدُوٰدَةٍ لَّيْقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهُ

اور اگر ہم دیر لگائیں اُنسے عذاب کو ایک مدت گنی تک تو کہنے لگیں، کیا روک رہا ہے اسکو؟

اَلَا يَوْمَ يٰٓاْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْقًا عَنْهُمْ وَحٰقَ بِهِمْ مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِؤْنَ (۸)

سنتا ہے! جس دن آئے گا ان پر، نہ پھیرا جائے گا اُنسے اور الٹ پڑے گا ان پر جس پر ٹھٹھے (نفاق) کرتے تھے۔

وَلَنِ اٰدُقْنَا الْاِنْسَانَ مِّنْ اٰرْحَمٰةٍ ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ اِنَّهٗ لَيُنُوْسُ كَفُوْرًا (۹)

اور اگر ہم چکھائیں آدمی کو اپنی طرف سے مہر (نعت)، پھر وہ چھین لیں اس سے تو وہ ناامید اور ناشکر ہو۔

وَلَنِ اٰدُقْنٰهُ نَعْمًاۤ اٰرْحَمٰةٍۢ بَعْدَ ضِرّٰءٍ مَّسْتَهٗ لَيَقُوْلُنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّي

اور اگر ہم چکھائیں اسکو آرام بعد تکلیف کے جو پہنچی اسکو تو کہنے لگے، گئیں برائیاں مجھ سے۔

اِنَّهٗ لَفَرِحَ فُخُوْرًا (۱۰)

تو وہ خوشیاں کرے برائیاں کرتا۔

اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوْا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ (۱۱)

مگر جو لوگ ثابت (قدم) ہیں اور کرتے ہیں نیکیاں۔ انکو بخشش ہے اور ثواب بڑا۔

فَلَعَلَّكَ تٰرِكٌۭ بَعْضَ مَا يُوحٰى اِلَيْكَ

سو کہیں تو چھوڑ بیٹھے گا کوئی چیز، جو وحی آئی تیری طرف،

وَصٰنِقٌۭۤ اٰرْحَمٰةٍۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَا اَنْزَلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا مِّنْ سَمٰوٰتٍ

اور خفا ہوگا اس سے تیرا جی، اس پر کہ وہ کہتے ہی، کیوں نہ اترا اس پر خزانہ یا آتا اسکے ساتھ فرشتہ؟

اِنَّمَا اَنْتَ نٰذِيْرٌ

تو تو ڈرانے والا ہے،

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ (۱۲)

اور اللہ ہے ہر چیز پر ذمہ رکھنے والا۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰهٗ

کیا کہتے ہیں باندھ (گھڑ) لایا ہے اس (قرآن) کو؟

قُلْ فَاتُوا بِعَشْرِ سُوْرٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرِيَاتٍ

تو کہہ، تم لے آؤ ایک دس سورتیں ایسی باندھ (گھڑ) کر،

وَادْعُوا مَنْ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُونِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ (۱۳)

اور پکارو جسکو پکار سکو اللہ کے سوا، اگر ہو تم سچے۔

فَاَلَمْ يَسْتَجِيبُوْا لَكُمْ فَاَعْلَمُوْا اَنْمَآ اَنْزَلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ

پھر اگر نہ (قبول) کریں تمہارا کہنا، تو جان لو کہ یہ اُتر ہے اللہ کی خبر سے،

وَاَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ (۱۴)

اور کوئی حاکم نہیں سوا اسکے، پھر اب تم حکم مانتے ہو؟

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰةَ الدُّنْيَا وَزَيَّنَّتْهَا نُوْفًا اِلَيْهِمْ اَعْمَالُهُمْ فِيْهَا
جو کوئی چاہتا ہو دنیا کا جینا اور اسکی رونق، پھر دیں ہم انکو اُنکے عمل اسی میں،

وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ (۱۵)

اور انکو اس میں نقصان نہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ

وہی ہیں جن کو کچھ نہیں بچھلے گھر میں، سوا آگ۔

وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبَاطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (۱۶)

اور مٹ گیا جو کیا تھا اس جگہ، اور خراب ہوا جو کھاتے تھے۔

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهِ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ

بھلا ایک شخص جو ہے، نظر آتی (روشن) راہ پر اپنے رب کی اور پہنچتی ہے اسکو گواہی اس سے،

وَمِنْ قَبْلِهِ كِتٰبُ مُوسٰى اِمَامًا وَرَحْمَةً

اور پہلے اس سے کتاب موسیٰ کی، راہ ڈالتی (رہنمائی کرتی)، اور مہربانی (رحمت کے لئے)۔

اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ

وہی لوگ مانتے ہیں اسکو۔

وَمَنْ يَكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ

اور جو کوئی منکر ہے اس سے سب فرقوں میں، سوا آگ ہے وعدہ (ٹھکانا) اسکا۔

فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ
سو تو مت رہہ شبہ میں اس سے۔

إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ (۱۷)
یہ تحقیق (یقیناً حق) ہے تیرے رب کی طرف سے، پھر (بھی) بہت لوگ یقین نہیں رکھتے۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا
اور کون ظالم اس سے جو باندھے اللہ پر جھوٹ۔

أُولَئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ
وہ لوگ رو برو آئیں گے اپنے رب کے اور کہیں گے گواہی والے، یہی ہیں جنہوں نے جھوٹ بولا اپنے رب پر۔

أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ (۱۸)
سن لو! پھنکا رہے اللہ کی بے انصاف لوگوں پر۔

الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا
جو روکتے ہیں اللہ کی راہ سے، اور ڈھونڈتے ہیں اس میں کجی (بیزحان)۔

وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ (۱۹)
اور وہی ہیں آخرت سے منکر۔

أُولَئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ
وہ لوگ نہیں تھکانے والے زمین میں بھاگ کر اور نہیں انکو اللہ کے سوا حمایتی،

يُضَاعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ
دو نا ہے انکو عذاب۔

مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ (۲۰)
نہ سکتے تھے سننا اور نہ تھے دیکھتے۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ (۲۱)
وہی ہیں جو ہار بیٹھے اپنی جان اور گم ہو گیا ان سے جو جھوٹ باندھتے تھے۔

لَا جَرَمَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمْ الْأَخْسَرُونَ (۲۲)
آپ ہوا (بلاشبہ) کہ یہ لوگ آخرت میں یہی ہیں سب سے خراب۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ
البتہ جو یقین لائے اور کہیں نیکیاں اور عاجزی کی اپنے رب کی طرف،

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (۲۳)

وہ ہیں جنت کے لوگ۔ وہ اس میں رہا کریں۔

مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصْمَىٰ وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ

مثال دونوں فرقوں کی، جیسے ایک اندھا اور بہرا اور (دوسرا) دیکھتا اور سنتا۔

هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا

کیا برابر ہے دونوں کا حال؟

أَفَلَا تَذَكَّرُونَ (۲۴)

پھر کیا تم دھیان نہیں کرتے؟

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ (۲۵)

اور ہم نے بھیجا نوح کو اسکی قوم کی طرف کہ میں تم کو ڈر سنا تا ہوں کھول کر (صاف صاف)۔

أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمِ أَلِيمٍ (۲۶)

کہ نہ پوجو سوا اللہ کے۔ میں ڈرتا ہوں تم پر عذاب سے ایک ڈکھ والے دن کے۔

فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ

پھر بولے سردار جو منکر تھے اسکی قوم کے،

مَا نَرَاكَ إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا

ہم دیکھتے نہیں تجھ کو مگر آدمی، جیسے ہم،

وَمَا نَرَاكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ أَرَادُوا بِآدَائِهِ الرَّأْيِ

اور دیکھتے نہیں کوئی تابع ہوا تیرا، مگر جو ہم میں نیچ قوم ہیں، اوپر کی عقل سے (سچی سوچ والے)۔

وَمَا نَرَىٰ لَكُمْ عَلَيْنَا مِن فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كَاذِبِينَ (۲۷)

اور دیکھتے نہیں تم کو اپنے اوپر کچھ بڑائی بلکہ ہم کو خیال ہے کہ تم جھوٹے ہو۔

قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيْنَةٍ مِّن رَّبِّي

بولو، اے قوم! دیکھو تو! اگر میں ہوا نظر آتی راہ (کلی شہادت) پر اپنے رب کی،

وَأَتَانِي رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهِ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ

اور اس نے دی مجھ کو مہر (رحمت) اپنے پاس سے، پھر وہ تمہاری آنکھ سے چھپا رکھی۔

أُنزِلْكُمْ مَّوَاهَا وَأَنْتُمْ لَهَا كَارِهُونَ (۲۸)

کیا ہم لگائیں وہ (اس کے لئے مجبور کر سکتے ہیں) تم کو اور تم اس سے بیزار ہو۔

وَيَا قَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ

اور اے قوم! نہیں مانگتا میں تم سے اس پر کچھ مال۔ میری مزدوری نہیں مگر اللہ پر،

وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الَّذِينَ آمَنُوا

اور میں نہیں ہانکنے (پرے ہٹانے) والا ایمان والوں کو۔

إِنَّهُمْ مَلَاقُو رَبِّهِمْ وَلَكِنِّي أَرَأَيْتُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ (۲۹)

ان کو ملنا ہے اپنے رب سے، لیکن میں دیکھتا ہوں تم لوگ جاہل ہو۔

وَيَا قَوْمِ مَن يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ طَرَدْتَهُمْ

اور اے قوم! کون چھڑائے مجھ کو اللہ سے اگر انکو ہانک (دھکار) دوں۔

أَفَلَا تَذَكَّرُونَ (۳۰)

کیا تم دھیان نہیں کرتے ہو؟

وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِندِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ

اور میں نہیں کہتا تم کو میرے پاس ہیں خزانے اللہ کے، اور نہ میں خبر رکھوں غیب کی،

وَلَا أَقُولُ إِنِّي مَلَكٌ

اور نہ کہوں کہ میں فرشتہ ہوں،

وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدَرِي أَعْيُنُكُمْ لَن يُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ خَيْرًا

اور نہ کہوں گا کہ جو تمہاری آنکھ میں حقیر ہیں، نہ دے گا انکو اللہ بھلائی۔

اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنْفُسِهِمْ

اللہ بہتر جانے جو انکے جی میں ہے۔

إِنِّي إِذَا لَمِنَ الظَّالِمِينَ (۳۱)

یہ کہوں تو بے انصاف ہوں۔

قَالُوا يَا نُوحُ قَدْ جَادَلْتَنَا فَأَكْثَرْتَ جِدَالَنَا

بولے، اے نوح! تو ہم سے جھگڑا اور بہت جھگڑ چکا،

فَاتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ (۳۲)

اب لے آجو (عذاب کا) وعدہ دیتا ہے ہم کو، اگر تو سچا ہے۔

قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيكُم بِهِ اللَّهُ إِنْ شَاءَ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ (۳۳)

کہا لائے گا تو اسکو اللہ ہی اگر چاہے گا، اور تم نہ تھکاؤ (اسکو عاجز کر سکو) گے بھاگ کر۔

وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِي إِنْ أَرَدْتُ أَنْ أَنْصَحَ لَكُمْ إِنْ كَانَ اللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يُغْوِيَكُمْ

اور نہ کام کریگی تمکو میری نصیحت، جو میں چاہوں تمکو نصیحت کروں، اگر اللہ چاہتا ہوگا کہ تمکو بے راہ چلائے۔

هُوَ رَبُّكُمْ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (۳۴)

وہی ہے رب تمہارا۔ اور اسی کی طرف پھر جاؤ گے۔

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ

کیا کہتے ہیں بنا (گھڑ) لایا قرآن کو۔

قُلْ إِنْ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَيَّ إِجْرَامِي وَأَنَا بَرِيءٌ مِمَّا تُجْرَمُونَ (۳۵)

تو کہہ، اگر بنا (گھڑ) لایا ہوں تو مجھ پر ہے میرا گناہ، اور میرا ذمہ نہیں جو تم گناہ کرتے ہو۔

وَأَوْحِيَ إِلَى نُوحٍ أَنَّهُ لَنْ يُؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ إِلَّا مَنْ قَدْ آمَنَ

اور حکم ہوا طرف نوح کے، کہ اب ایمان نہ لائے گا تیری قوم میں، مگر جو ایمان لا چکا،

فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ (۳۶)

سو غمگین نہ رہ ان کاموں پر، جو کرتے ہیں۔

وَأَصْنَعُ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبُنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا

اور بنا کشتی رُو برو ہمارے، اور ہمارے حکم سے اور نہ بول مجھ سے ظالموں کے واسطے۔

إِنَّهُمْ مُّعْرِفُونَ (۳۷)

یہ البتہ غرق ہوں گے۔

وَيَصْنَعُ الْفُلَكَ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأَ مِنْ قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ

اور وہ کشتی بناتا تھا۔ اور جب گذرتے اس پر سردار اسکی قوم کے، ہنسی کرتے اس سے۔

قَالَ إِنْ تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ (۳۸)

بولا اگر تم ہنتے ہو ہم سے، تو ہم ہنتے ہیں تم سے جیسے تم ہنتے ہو۔

فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ (۳۹)

اب آگے جان لو گے کس پر آتا ہے عذاب، کہ رسوا کرے اسکو اور اترتا ہے اس پر عذاب ہمیشہ کا۔

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ

یہاں تک کہ جب پہنچا حکم ہمارا، اور جوش مارا تنور نے،

قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ

کہا ہم نے، لا دلے اس میں ہر قسم سے جوڑا دو ہر،

وَأَهْلِكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ آمَنَ

اور اپنے گھر کے لوگ مگر جن پر پہلے پڑ چکی بات (صادر ہو چکا فیصلہ) اور جو ایمان لایا ہو۔

وَمَا آمَنَ مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ (۴۰)

اور ایمان نہ لائے تھے اسکے ساتھ مگر تھوڑے۔

وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ مَجْرَاهَا وَمُرْسَاهَا

اور بولا، سوار ہو اس میں، اللہ کے نام سے ہے اسکا بہنا (چلنا) اور ٹھہرنا۔

إِنَّ رَبِّي لَعَفُورٌ رَحِيمٌ (۴۱)

تحقیق (بیگ) میرا رب ہے بخشتے والا مہربان۔

وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ

اور وہ لے بہتی انکو (ایسی) لہروں میں جیسے پہاڑ۔

وَنَادَى نُوحٌ ابْنَهُ وَكَانَ فِي مَعْزِلٍ

اور پکارا نوح اپنے بیٹے کو، اور وہ ہو رہا تھا کنارے،

يَا بُنَيَّ ارْكَب مَعَنَا وَلَا تَكُن مَعَ الْكَافِرِينَ (٤٢)

اے بیٹے! سوار ہو ساتھ ہمارے اور مت رہ ساتھ منکروں کے۔

قَالَ سَآوِي إِلَىٰ جَبَلٍ يَعْصِمُنِي مِنَ الْمَاءِ

کہا میں لگ رہوں گا کسی پہاڑ کو، کہ بچالے گا مجھ کو پانی سے۔

قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا مَنْ رَحِمَ

بولاً، کوئی بچانے والا نہیں آج اللہ کے حکم سے، مگر جس پر وہ مہر (رحمت) کرے،

وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُعْرَقِينَ (٤٣)

اور بیچ آپڑی دونوں میں موج، سورہ گیا ڈوبنے والوں میں۔

وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَا سَّمَاءِ اقْلَعِي وَغِيضَ الْمَاءِ

اور حکم آیا، اے زمین! نگل جا اپنا پانی، اور اے آسمان! تھم جا، اور سکھا دیا پانی،

وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَأَسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ

اور ہو چکا کام! اور کشتی ٹھہری بودی پہاڑ پر،

وَقِيلَ بَعْدَ لُتْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (٤٤)

اور حکم ہوا ڈور ہوں قوم بے انصاف۔

وَنَادَىٰ نُوحٌ رَبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي

اور پکارا نوح نے اپنے رب کو، بولا، اے رب! میرا بیٹا ہے میرے گھر والوں میں،

وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ (٤٥)

اور تیرا وعدہ سچ ہے، اور تیرا حکم سب سے بہتر۔

قَالَ يَا نُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ

فرمایا، اے نوح! وہ نہیں تیرے گھر والوں میں۔

إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ

اسکے کام ہیں ناکارہ۔

فَلَا تَسْأَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ

سو مت پوچھ مجھ سے جو تجھ کو معلوم نہیں۔

إِنِّي أَعْظِكَ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ (٤٦)

میں نصیحت کرتا ہوں تجھ کو، کہ ہو جائے تو جاہلوں میں۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ

بولاً، اے رب! میں پناہ لیتا ہوں تیری اس سے کہ پوچھوں تجھ سے جو معلوم نہ ہو مجھ کو۔

وَالْأُتُغْفِرُ لِي وَتَرْحَمَنِي أَكُنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ (٤٧)

اور اگر تو نہ بخشے مجھ کو اور رحم کرے، تو میں ہوں خرابی والوں میں۔

قِيلَ يَا نُوحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِّنَّا وَبَرَكَاتٍ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ أُمَمٍ مِّمَّنْ مَعَكَ

حکم ہوا، اے نوح! اتر سلامتی کے ساتھ ہماری طرف سے اور برکتوں کے ساتھ تجھ پر اور کتنے فرقوں پر تیرے ساتھ والوں میں۔

وَأُمَّمٍ سَمِعْتَهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ (٤٨)

اور کتنے فرقوں کو فائدہ دیں گے۔ پھر پہنچے گی انکو ہماری طرف سے دکھ کی مار۔

تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْعُغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ

یہ بعضی خبریں ہیں غیب کی، کہ ہم بھیجتے ہیں تیری طرف۔

مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا أَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هَذَا

ان کو جانتا نہ تھا تو، نہ تیری قوم اس سے پہلے۔

فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ (٤٩)

سو تو ٹھہرا (ثابت قدم) رہ۔ البتہ آخر بھلا ہے ڈروالوں (متقیوں) کا۔

وَالِىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا

اور عاد کی طرف ہم نے بھیجا انکا بھائی ہود،

قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ

بولاً، اے قوم! بندگی کرو اللہ کی، کوئی تمہارا حاکم نہیں سوا اسکے۔

إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ (٥٠)

تم سب جھوٹ کہتے ہو۔

يَا قَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا

اے قوم! میں تم سے نہیں مانگتا اس پر مزدوری۔

إِنْ أَجْرِي إِلَّا عَلَى الَّذِي فَطَرَنِي

میری مزدوری اسی پر ہے جس نے مجھ کو پیدا کیا۔

أَفَلَا تَعْقِلُونَ (۵۱)

پھر کیا تم نہیں بوجھتے۔

وَيَا قَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ ثُوبُوا إِلَيْهِ

اور اے قوم! گناہ بخشو اور اپنے رب سے، پھر رجوع لاؤ (پلوی) اسکی طرف،

يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مَدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً

چھوڑ دے تم پر آسمان کی دھاریں (موسلا دھار بارش)، اور زیادہ دے تم کو زور (طاقت) پر زور (مزید طاقت)،

إِلَى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ (۵۲)

اور نہ پھرے جاؤ گنہگار ہو کر۔

قَالُوا يَا هُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ

بولے، اے ہود! تو ہم پاس کچھ سند (واضح شہادت) سے نہیں آیا،

وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِي آلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ (۵۳)

اور ہم نہیں چھوڑنے والے اپنے ٹھا کروں (معبودوں) کو، تیرے کہے سے، اور ہم نہیں تجھ کو ماننے والے۔

إِنْ نَقُولُ إِلَّا اعْتَرَاكَ بَعْضُ آلِهَتِنَا بِسُوءٍ

ہم تو یہی کہتے ہیں کہ تجھ کو جھپٹ لیا ہے کسی ہمارے ٹھا کروں (معبودوں) نے بُری طرح۔

قَالَ إِنِّي أَشْهَدُ اللَّهَ وَأَشْهَدُوا أَنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ (۵۴)

بولا، میں گواہ کرتا ہوں اللہ کو، اور تم گواہ رہو کہ میں بیزار ہوں اُن سے جن کو (تم) شریک کرتے ہو۔

مِنْ دُونِهِ

اس (اللہ) کے سوا،

فَكِيدُونِي جَمِيعًا ثُمَّ لَا تُنظِرُون (۵۵)

سو بدی کرو میرے حق میں سب مل کر، پھر مجھ کو فرصت (مہلت) نہ دو۔

إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ

میں نے بھروسہ کیا اللہ پر جو رب ہے میرا اور تمہارا۔

مَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا

کوئی نہیں پاؤں دھرنے والا (جامدار)، مگر اسکے ہاتھ میں ہے (پیشانی کے بالوں کی) چوٹی اسکی۔

إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (۵۶)

بیشک میرا رب (ماتا) ہے سیدھی راہ پر۔

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ

پھر اگر تم پھر جاؤ (منہ پھيرو) گے تو میں پہنچا چکا جو (پیغام) میرے ہاتھ بھیجا تھا تم کو۔

وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا

اور قائم مقام کریگا میرا رب کئی اور لوگ۔ اور نہ بگاڑ سکو گے اسکا کچھ۔

إِنَّ رَبِّي عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ (۵۷)

تحقیق (یقیناً) میرا رب ہے ہر چیز پر نگہبان۔

وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا

اور جب پہنچا ہمارا حکم، بچا دیا ہم نے ہود کو، اور جو یقین لائے تھے اسکے ساتھ اپنی مہر (رحمت) سے۔

وَنَجَّيْنَاهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ (۵۸)

اور بچا دیا انکو ایک گاڑھی مار (سخت عذاب) سے۔

وَتِلْكَ عَادٌ

اور یہ تھے عاد،

جَحَدُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ (۵۹)

منکر اپنے رب کی باتوں سے، اور نہ مانے اسکے رسول، اور مانا حکم انکا جو سرکش تھے مخالف۔

وَأَتَّبَعُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ

اور پیچھے پائی اس دنیا میں پھٹکار، اور قیامت کے،

أَلَا إِنَّ عَادًا كَفَرُوا رَبَّهُمْ

سن رکھو! عاد منکر ہوئے اپنے رب سے،

أَلَا بُعْدًا لِّعَادِ قَوْمِ هُودٍ (٦٠)

سُن لو! پھٹکا رہے عا د کو جو قوم تھی ہود کی۔

وَالِي تَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا

اور تمود کی طرف بھیجا انکا بھائی صالح۔

قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ

بولو، اے قوم! بندگی کرو اللہ کی، کوئی حاکم نہیں تمہارا اسکے سوا،

هُوَ أَنشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تَوْبُوا إِلَيْهِ

اسی نے بنایا تم کو زمین سے، اور بسایا تم کو اس میں، سو بخشو اس سے، اور اسکی طرف آؤ۔

إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ (٦١)

تحقیق (بیک) میرا رب نزدیک ہے، (دعا میں) قبول کرنے والا۔

قَالُوا يَا صَالِحُ قَدْ كُنْتَ فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَذَا

بولے، اے صالح! تجھ پر ہم کو امید تھی اس سے پہلے،

أَتْنَهَانَا أَنْ نَعْبُدَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا

تو ہم کو منع کرتا ہے کہ پوجیں جنکو پوجتے رہے ہمارے باپ دادے،

وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ (٦٢)

اور ہم کو شبہ ہے اس میں جس طرف بلاتا ہے، ایسا کہ دل نہیں ٹھہرتا (جتنا اس پر)۔

قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّي وَآتَانِي مِنْهُ رَحْمَةً

بولو، اے قوم! بھلا دیکھو تو، اگر مجھ کو سوجھل گئی اپنے رب سے، اور اس نے مجھ کو دی مہر (رحمت) اپنی طرف سے،

فَمَنْ يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ عَصَيْتُهُ

پھر کون میری مدد کرے اللہ کے سامنے، اگر اسکی بے حکمی کروں۔

فَمَا تَزِيدُونَنِي غَيْرَ تَخْسِيرٍ (٦٣)

سو تم کچھ نہیں بڑھاتے میرا، سوائے نقصان (میرے کے)۔

وَيَا قَوْمِ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةٌ فُدُّوْهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ
 اور اے قوم! یہ اونٹنی ہے اللہ کی تم کو نشانی۔ سو چھوڑ دو اسکو، کھاتی پھرے اللہ کی زمین میں،
 وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذْكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ (۶۴)

فَعَقَرُوْهَا

پھرا سکے پاؤں کاٹے (مار ڈالا)،

فَقَالَ تَمَتَّعُوا فِي دَارِكُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

تب (صالح نے) کہا، برت (میش کر) لو اپنے گھروں میں تین دن۔

ذَلِكَ وَعَدٌ غَيْرُ مَكْذُوبٍ (۶۵)

یہ وعدہ ہے (اللہ کا جو) جھوٹا نہ ہوگا۔

فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صَالِحًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ

پھر جب پہنچا حکم (عذاب) ہمارا، بچا دیا ہم نے صالح کو، اور جو یقین لائے اسکے ساتھ،

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِن خِزْيِ يَوْمِئِذٍ

اپنی مہر (رحمت) کر کر، اور اس دن کی رسوائی سے۔

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ (۶۶)

تحقیق (بیگ) تیرا رب وہی ہے زور آور زبردست۔

وَأَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ (۶۷)

اور پکڑا ان ظالموں کو چنگھاڑ (دھماکے) نے، پھر صبح کو رہ گئے اپنے گھروں میں اوندھے پڑے۔

كَأَن لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا

جیسے کبھی رہے نہ تھے ان میں۔

أَلَا إِنَّ تَمُودَ كَفَرُوا رَبَّهُمْ

سن لو! ثمود منکر ہوئے اپنے رب سے۔

أَلَا بُعْدًا لِّتَمُودَ (۶۸)

سن لو! پھینکا رہے ثمود کو۔

وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَى

اور آچکے ہمارے بھیجے ابراہیم پاس، خوشخبری لے کر،

قَالُوا سَلَامًا

بو لے سلام،

قَالَ سَلَامٌ

وہ بولا، سلام ہے۔

فَمَا لَبِثَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ (۶۹)

پھر دیر نہ کی کہ لے آیا ایک بچھڑا تلا ہوا۔

فَلَمَّا رَأَى أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً

پھر جب دیکھا، انکے ہاتھ نہیں آتے کھانے پر، اوپری (اجنبی) سمجھا، اور دل میں ان سے ڈرا۔

قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ لُّوطٍ (۷۰)

وہ بولے، مت ڈر ہم بھیجے آئے ہیں طرف قوم لوط کے۔

وَأَمْرَأَتُهُ قَائِمَةٌ فَضَحِكَتْ

اور اسکی عورت کھڑی تھی، تب وہ ہنس پڑی،

فَبَشَّرْنَاهَا بِإِسْحَاقَ وَمِنْ وَرَاءِ إِسْحَاقَ يَعْقُوبَ (۷۱)

پھر ہم نے خوشخبری دی اسکو اسحاق کی، اور اسحاق کے پیچھے یعقوب کی۔

قَالَتْ يَا وَيْلَتَىٰ أَأَلِدُ وَأَنَا عَجُوزٌ وَهَذَا بَعْلِي شَيْخًا

بولی، اے خرابی! کیا میں جنوں گی؟ اور میں بڑھیا ہوں، اور یہ خاوند میرا بوڑھا۔

إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ عَجِيبٌ (۷۲)

یہ تو ایک عجیب چیز (بات) ہے۔

قَالُوا أَتَعْجَبِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ

وہ بولے، کیا تعجب کرتی ہے اللہ کے حکم سے؟

رَحْمَتُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ

اللہ کی مہر (رحمت) ہے اور برکتیں تم پر، اے (ابراہیم کے) گھر والو؟

إِنَّهُ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ (۷۳)

وہ (یقیناً اللہ) ہے سراہا بڑائیوں والا۔

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الرَّوْعُ وَجَاءَتْهُ الْبُشْرَىٰ يُجَادِلُنَا فِي قَوْمِ لُوطٍ (۷۴)

پھر جب گیا ابراہیم سے ڈر اور آئی (مل گئی) اسکو (اولاد کی) خوشخبری، جھگڑنے لگا ہم سے قوم لوط کے حق میں۔

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُنِيبٌ (۷۵)

البتہ ابراہیم تحمل والا نرم دل تھا، رجوع رہنے والا۔

يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَذَا إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرٌ رَبِّكَ

اے ابراہیم چھوڑ یہ خیال وہ تو آچکا حکم تیرے رب کا۔

وَأَنَّهُمْ آتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ (۷۶)

اور ان پر آتا ہے عذاب، جو پھیرا (نالا) نہیں جاتا۔

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا

اور جب پہنچے ہمارے بھیجے لوط پاس، خفا ہوا انکے آنے سے اور رک گیا جی میں (کڑھنے لگا)،

وَقَالَ هَذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ (۷۷)

اور بولا، آج دن بڑا سخت ہے۔

وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ

اور آئی اس پاس قوم اسکی دوڑتی بے اختیار۔

وَمِنْ قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ

اور آگے سے (پہلے بھی) کر رہے تھے بُرے کام۔

قَالَ يَا قَوْمِ هَؤُلَاءِ بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ

بولا، اے قوم! یہ میری بیٹیاں ہیں حاضر ہیں، یہ پاک ہیں تم کو ان سے،

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ فِي ضَيْفِي

سو ڈرو تم اللہ سے، اور مت رُسوا کرو مجھ کو میرے مہمانوں میں۔

أَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَشِيدٌ (۷۸)

کیا تم میں ایک مرد بھی نہیں نیک راہ۔

قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ

بولے، تو تو جان چکا ہے، ہم کو تیری بیٹیوں سے دعویٰ (کوئی رغبت) نہیں۔

وَإِنَّكَ لَتَتَعَلَّمُ مَا تُرِيدُ (۷۹)

اور تجھ کو معلوم ہے جو (ہم) چاہتے ہیں۔

قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةٌ أَوْ آوِي إِلَىٰ رُكْنٍ شَدِيدٍ (۸۰)

کہنے لگے، کہیں سے مجھ کو تمہارے سامنے زور ہونا یا جا بیٹھتا کسی محکم آسے (مضبوط سہارے) میں۔

قَالُوا يَا لَوِطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَن يَصِلُوا إِلَيْكَ

مہمان بولے، اے لوط! ہم بھیجے ہیں تیرے رب کے، ہرگز نہ پہنچ سکیں گے تجھ تک،

فَأَسْرَبَ بِهَاهُكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتُ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا أَمْرَاتُكَ

سولے نکل اپنے گھر والوں کو کچھ رات سے، اور مڑ کر نہ دیکھے تم میں کوئی، مگر تیری عورت۔

إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا أَصَابَهُمْ

یوں ہی ہے اس پر پڑتا ہے جو ان پر پڑے گا،

إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ

انکے وعدے (غدا) کا وقت (مقرر) ہے صبح۔

أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ (۸۱)

کیا صبح نہیں (ہے) نزدیک۔

فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا

پھر جب پہنچا حکم ہمارا، کر ڈالی ہم نے وہ بستی اوپر نیچے،

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ مَّنضُودٍ (۸۲)

اور برسائیں اس پر پتھریاں کھنگرکی، تہ بتہ (گاتار)۔

مُسَوَّمَةٌ عِنْدَ رَبِّكَ

صاف بنائیں (نشان زدہ) تیرے رب کے پاس۔

وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بَبَعِيدٍ (۸۳)
اور نہیں وہ بستی ان ظالموں سے کچھ دُور۔

وَالِی مَدَیْنِ أَخَاهُمْ شُعَیْبًا
اور مدین کی طرف بھیجا انکا بھائی شعیب۔

قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ
بولا، اے قوم! بندگی کرو اللہ کی، کوئی نہیں تمہارا حاکم اسکے سوا۔

وَلَا تَنفُصُوا الْمِیْزَانَ وَالْمِیْزَانَ
اور نہ گھٹاؤ ماپ اور تول،

إِنِّي أُرَاكُمْ بِخَيْرٍ وَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُحِیْطٍ (۸۴)
میں دیکھتا ہوں تم کو آسودہ، اور ڈرتا ہوں تم پر آفت سے، ایک گھیر لانے والے دن کی۔

وَيَا قَوْمِ أَوْفُوا الْمِیْزَانَ وَالْمِیْزَانَ بِالْقِسْطِ
اور اے قوم! پورا کرو ماپ اور تول انصاف سے،

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْیَاءَهُمْ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ (۸۵)
اور نہ گھٹا (کو) دو لوگوں کو انکی چیزیں، اور نہ مچاؤ زمین میں خرابی۔

بَقِيَّةَ اللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ
جو بچ رہے اللہ کا دیا، وہ بہتر ہے تم کو، اگر ہو تم یقین رکھتے۔

وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ (۸۶)
اور میں نہیں ہوں تم پر نگہبان۔

قَالُوا يَا شُعَیْبُ أَصَلَاتُكَ تَأْمُرُكَ أَنْ نَتْرُكَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا
بولے، اے شعیب! تیرے نماز پڑھنے نے تجھ کو یہ سکھایا، کہ ہم چھوڑ دیں جنکو پوجتے رہے ہمارے باپ دادے،

أَوْ أَنْ نَفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ
یا چھوڑ دیں (تصرف) کرنا اپنے مالوں میں جو (جیسا) چاہیں۔

إِنَّكَ لَأَنْتَ الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ (۸۷)

(بس) تو (ہی ہم میں رہ گیا) ہے بڑا باوقار نیک چال والا۔

قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَرَزَقَنِي مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا
بولے، اے قوم! دیکھو تو، اگر مجھ کو سوجھ ہوئی اپنے رب کی طرف سے، اور اس نے روزی دی مجھ کو نیک روزی۔

وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَا أَنْهَأَكُم عَنْهُ

اور میں نہیں چاہتا کہ پیچھے آپ (خود) کروں، جو کام تم سے پھراؤں،

إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ

میں تو چاہتا ہوں یہی سنوارنا، جہاں تک ہو سکے۔ اور بن آتا ہے اللہ سے (توفیق دیتا ہے اللہ)۔

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ (۸۸)

اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے، اور اسی کی طرف رجوع ہوں۔

وَيَا قَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِي أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَ

اور اے قوم! نہ کماؤ میری ضد کر کر، یہ کہ پڑے تم پر جیسا کچھ پڑا

قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَالِحٍ

قوم نوح پر، یا قوم ہود پر، یا قوم صالح پر۔

وَمَا قَوْمٌ لُّوطٍ مِّنكُمْ بِبَعِيدٍ (۸۹)

اور قوم لوط تم سے دُور نہیں۔

وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ

اور گناہ بخشو اور اپنے رب سے، اور اسکی طرف رجوع آؤ،

إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ (۹۰)

البتہ میرا رب مہربان ہے محبت والا۔

قَالُوا يَا شُعَيْبُ مَا نَفَقَهُ كَثِيرًا مِّمَّا تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرَاكَ فِينَا ضَعِيفًا

بولے، اے شعیب! ہم نہیں بوجھتے بہت باتیں جو تو کہتا ہے، اور ہم دیکھتے ہیں تو ہم میں کمزور ہے۔

وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ

اور اگر نہ ہوتے تیرے بھائی بند، تو تجھ کو ہم پتھراؤ کرتے،

وَمَا أَنْتَ عَلَيْنَا بَعِزٌّ (۹۱)

اور تو ہم پر کچھ سردار (غائب) نہیں۔

قَالَ يَا قَوْمِ أَرَهْطِي أَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ

بولو، اے قوم! کیا میرے بھائی بندوں کا دباؤ تم پر زیادہ ہے اللہ سے۔

وَاتَّخَذْتُمُوهُ وَرَاءَكُمْ ظَهْرِيًّا

اور (اسی لئے) اسکو ڈال رکھا ہے تم نے پیٹھ پیچھے (پس پشت) فراموش۔

إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ (۹۲)

تحقیق (بیشک) میرے رب کے قابو میں ہے جو کرتے ہو۔

وَيَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ

اور اے قوم! کام کئے جاؤ اپنی جگہ (اپنے طریقے سے)، میں بھی کام کرتا ہوں (اپنے طریقے سے)۔

سَوْفَ تَعْلَمُونَ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ

آگے (عنقریب) معلوم کرو گے، کس پر آتا ہے عذاب، کہ اسکو رسوا کرے اور کون ہے جھوٹا۔

وَارْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ رَقِيبٌ (۹۳)

اور تارکتے (انتظار کرتے) رہو، میں بھی تمہارے ساتھ ہوں تاکتا (انتظار کرتا)۔

وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا

اور جب پہنچا ہمارا حکم، بچا دیا ہم نے شعیب کو، اور جو یقین لائے تھے اسکے ساتھ، اپنی مہر (رحمت) سے۔

وَأَخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ (۹۴)

اور پکڑے ان ظالموں کو چنگھاڑ (دھماکے) نے، پھر صبح کو رہ گئے اپنے گھروں میں اوندھے (بے حس و حرکت) پڑے۔

كَأَن لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا

جیسے کبھی نہ بسے تھے ان میں۔

أَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعَدَتْ ثَمُودُ (۹۵)

سن لو! پھنکار ہے مدین پر، جیسے پھنکار پائی ثمود نے۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ (۹۶)
اور بھیج چکے ہیں موسیٰ کو اپنی نشانیوں سے، اور واضح سند سے۔

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ
فرعون اور اسکے سرداروں پاس،

فَاتَّبَعُوا أَمْرَ فِرْعَوْنَ
پھر چلے (بیرونی کی) کہے میں فرعون کے۔

وَمَا أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ (۹۷)
اور نہیں بات فرعون کی کچھ نیک چال رکھتی۔

يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأُورَدَهُمُ النَّارَ
آگے ہوگا اپنی قوم کے قیامت کے دن، پھر پہنچا دے گا انکو آگ پر۔

وَبَنَسَ الْوَرْدُ الْمَوْرُودُ (۹۸)
اور برد اگھاٹ (مقام) ہے جس پر پہنچے۔

وَأَتَّبَعُوا فِي هَذِهِ لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ
اور پیچھے سے ملی اس جہان میں لعنت، اور دن قیامت کے۔

بَنَسَ الرَّقْدُ الْمَرْفُودُ (۹۹)
بُرد انعام ہے جو ملا۔

ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْفَرَىٰ نَقْصُهُ عَلَيْكَ
یہ تھوڑے احوال ہیں بستیوں کے، کہ ہم سناتے ہیں تجھ کو،

مِنْهَا قَائِمٌ وَحَصِيدٌ (۱۰۰)
کوئی ان میں قائم ہے اور کوئی کٹ (مٹ) گیا۔

وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ
اور ہم نے ان پر ظلم نہ کیا، لیکن ظلم کر گئے اپنی جان پر،

فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمُ الَّتِي يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ لَمَّا جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ
پھر کچھ کام نہ آئے ان کو ٹھاکر (معبود)، جنکو پکارتے تھے اللہ کے سوا کسی چیز میں، جب پہنچا حکم تیرے رب کا۔

وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ (۱۰۱)

اور کچھ نہ بڑھایا انکے حق میں سوا ہلاک کرنا۔

وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْفَرْقَى وَهِيَ ظَالِمَةٌ

اور ایسی ہے پکڑ تیرے رب کی، جب پکڑتا ہے بستیوں کو، اور وہ ظلم کر رہے ہیں۔

إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ (۱۰۲)

پیشک اسکی پکڑ دکھ دیتی ہے زور کی۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ

اس بات میں نشانی ہے اسکو جو ڈرتا ہے آخرت کے عذاب سے۔

ذَلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ لَّهُ النَّاسُ وَذَلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ (۱۰۳)

وہ دن یہی، جس دن جمع ہوں گے سب لوگ، اور وہ دن ہے دیکھنے کا۔

وَمَا نُؤَخِّرُهُ إِلَّا لِأَجَلٍ مَّعْدُودٍ (۱۰۴)

اور اسکو ہم دیر جو کرتے ہیں سوا ایک وعدے کی گنتی تک۔

يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلِّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِآيَاتِهِ

جس دن وہ آئے گا نہ بولے گا کوئی جاندار مگر اسکے حکم سے۔

فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ (۱۰۵)

سوان میں کوئی بد بخت ہے اور کوئی نیک بخت۔

فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ (۱۰۶)

سو وہ لوگ جو بد بخت ہیں، سو آگ میں ہیں، انکو وہاں چلانا ہے اور دھاڑنا۔

خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ

رہا کریں اس میں جب تک رہے آسمان اور زمین، مگر جو چاہے تیرا رب۔

إِنَّ رَبَّكَ فَعَالٌ لِّمَا يُرِيدُ (۱۰۷)

بیشک تیرا رب کر ڈالتا ہے جو چاہے۔

وَأَمَّا الَّذِينَ سَعِدُوا فِي الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ
اور وہ جو نیک بخت ہیں، سو جنت میں ہیں، رہا کریں اس میں، جب تک رہے آسمان و زمین،

إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ

مگر جو چاہے تیرا رب۔

عَطَاءٍ غَيْرِ مَجْذُوذٍ (۱۰۸)

(ی) بخشش ہے بے انتہا۔

فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هَؤُلَاءِ

سو تو نہ رہ دھوکے میں ان چیزوں سے جنکو پوجتے ہیں۔

مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُهُمْ مِّن قَبْلُ

یہ لوگ کچھ نہیں پوجتے، مگر ویسا ہی جیسے پوجتے تھے انکے باپ دادے، اس سے پہلے۔

وَأِنَّا لَمُوفُونَ لَهُمْ نَصِيبَهُمْ غَيْرَ مَنقُوصٍ (۱۰۹)

اور ہم دینے والے ہیں انکو انکا حصہ بن گھٹایا۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ

اور ہم نے دی تھی موسیٰ کو کتاب، پھر اس میں پھوٹ پڑ گئی۔

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَفُضِيَ بَيْنَهُمْ

اور اگر نہ ہوتا ایک لفظ کہ آگے نکل چکا تیرے رب سے، تو فیصلہ ہو جاتا ان میں،

وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ (۱۱۰)

اور انکو اس میں شبہ ہے کہ جی نہیں ٹھہرتا۔

وَإِنَّ كُلًّا لَّمَّا لِيُوقَفِيَنَّهُمْ رَبُّكَ أَعْمَالَهُمْ

اور جتنے لوگ ہیں، جب وقت آیا، پورا دے گا تیرا رب انکو انکے کئے (اعمال کے بدلے)۔

إِنَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (۱۱۱)

اسکو سب خبر ہے جو وہ کر رہے ہیں۔

فَاسْتَقِمْ كَمَا أَمَرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطَّعُوا

سو ٹو سیدھا چلا جا جیسا تجھ کو حکم ہوا اور جس نے توبہ کی تیرے ساتھ، اور حد سے نہ بڑھو۔

إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (۱۱۲)

وہ دیکھتا ہے جو تم کر رہے ہو۔

وَلَا تَرْكَبُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فْتَمَسَّكُمُ النَّارُ

اور مت جھکوا انکی طرف جو ظالم ہیں، پھر تم کو لگے (پینٹ لے) گی آگ،

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنصِرُونَ (۱۱۳)

اور کوئی نہیں تمہارا اللہ کے سوا مددگار، پھر کہیں مدد نہ پاؤ گے۔

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَزُلْفًا مِّنَ اللَّيْلِ

اور کھڑی (قائم) کر نماز دونوں سرے دن کے، اور کچھ گھڑوں رات کے۔

إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ

البتہ (بیکھ) نیکیاں دور کرتی ہیں بُرائیوں کو۔

ذَلِكَ ذِكْرِي لِلذَّاكِرِينَ (۱۱۴)

یہ یادگاری (یاد دہانی) ہے یاد رکھنے والوں کو۔

وَاصْبِرْ

اور ٹھہرا (ثابت قدم) رہ،

فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ (۱۱۵)

البتہ اللہ ضائع نہیں کرتا ثواب نیکی والوں کا۔

فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِن قَبْلِكُمْ أُولُوا بَقِيَّةَ يَنَّهُونَ عَنِ النَّفْسَادِ فِي الْأَرْضِ

سو کیوں نہ ہوئے ان سنگتوں (قوموں) میں تم سے پہلے کوئی لوگ جن پر اثر ہو رہا ہو، کہ منع کرتے بگاڑ کرنے سے ملک (زمین) میں،

إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّنْ أَنْجَيْنَا مِنْهُمْ

مگر تھوڑے سے جو ہم نے بچائے ان میں۔

وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا أَتَرَفُوا فِيهِ وَكَانُوا مُجْرِمِينَ (۱۱۶)

اور چلے وہ لوگ جو ظالم تھے اسی راہ جس میں عیش پایا، اور تھے گنہگار۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهِلِكَ الْفَرَىٰ بظَلْمٍ وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ (۱۱۷)

اور تیرا رب ایسا نہیں، کہ ہلاک کرے بستیوں کو زبردستی سے، اور لوگ وہاں کے نیک ہوں۔

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً

اور اگر چاہتا تیرا رب کر ڈالتا لوگوں کو ایک راہ پر،

وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ (۱۱۸)

اور (مگروہ) ہمیشہ رہتے ہیں اختلاف میں۔

إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ وَلِذَلِكَ خَلَقَهُمْ

مگر جن پر رحم کیا تیرے رب نے، اور اسی واسطے انکو پیدا کیا ہے۔

وَتَمَّتْ كَلِمَةَ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ (۱۱۹)

اور پورا ہوا لفظ تیرے رب کا کہ البتہ بھروسہ گادوزخ جنوں سے اور آدمیوں سے اکٹھے۔

وَكُلًّا نَّقْصُ عَلَيْكَ مِنۢ بِنَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ

اور سب بیان کرتے ہیں ہم تیرے پاس، رسولوں کے احوال سے، جس سے ثابت (تسلی) کریں تیرا دل،

وَجَاءَكَ فِي هَذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ (۱۲۰)

اور آئی تجھ کو اس سورت میں تحقیق (حق) بات، اور نصیحت اور سمجھوتی (یاد دہانی) ایمان والوں کو۔

وَقُلْ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ أَعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنَّا عَامِلُونَ (۱۲۱)

اور کہہ دے انکو جو یقین نہیں کرتے، کام کئے جاؤ اپنی جگہ ہم بھی کام کرتے ہیں۔

وَأَنْتَظِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ (۱۲۲)

اور راہ دیکھو، ہم بھی راہ دیکھتے ہیں۔

وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ

اور اللہ کے پاس ہے، چھپی بات آسمانوں کی اور زمین کی، اور اسی کی طرف رجوع ہے کام سارا،

فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ

سوا سکی بندگی کرو، اور اس پر بھروسہ رکھو۔

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (۱۲۳)

اور تیرا رب بیخبر نہیں جو کام کرتے ہو۔



© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com